



سندھ آرڈیننس نمبر XIII مجریہ 2013

SINDH ORDINANCE NO.XIII OF 2013

سندھ ہائی ڈینسٹی ڈولپمنٹ بورڈ (ترمیم) آرڈیننس، 2013

THE SINDH HIGH DENSITY
DEVELOPMENT BOARD (AMENDMENT)
ORDINANCE, 2013
(فہرست (CONTENTS))

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title, Commencement and

2. سندھ ایکٹ نمبر X مجریہ 2010 کی دفعہ 4 کی ترمیم

Amendment of section 4 of Sindh Act. X of 2010

سندھ آرڈیننس نمبر XIII مجریہ 2013

**SINDH ORDINANCE NO.XIII OF
2013**

سندھ ہائی ڈینسٹی ڈولپمینٹ بورڈ (ترمیم) آرڈیننس،
2013

**THE SINDH HIGH DENSITY
DEVELOPMENT BOARD
(AMENDMENT)
ORDINANCE, 2013**

[21 فروری 2013]

آرڈیننس، جس کے ذریعے سندھ ہائی ڈینسٹی ڈولپمینٹ بورڈ ایکٹ،
2010 میں ترمیم کی جائیگی۔

جیسا کہ سندھ ہائی ڈینسٹی ڈولپمینٹ بورڈ ایکٹ، 2010 میں ترمیم کرنا
ضروری ہو گیا ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر
مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے۔

اب اس لیے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کی
شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ

مختصر عنوان اور شروعات
Short title,
Commencement
and
Sindh ایکٹ نمبر X مجریہ
2010 کی دفعہ 4 کی ترمیم
Amendment of
section 4 of Sindh
Act. X of 2010

نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ ہائی ڈینسٹی ڈیولپمنٹ بورڈ (ترمیم)

آرڈیننس، 2013 کہا جائیگا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2. سندھ ہائی ڈینسٹی ڈیولپمنٹ بورڈ ایکٹ، 2010 میں دفعہ 3 کے لیے

ذیل کو متبادل بنایا جائیگا:-

”3. بورڈ کا آئین. حکومت اس ایکٹ کے تحت صوبے کے شہروں

کے لیے ایک بورڈ تشکیل دیگا، بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:-“

i. وزیر اعلیٰ سندھ چیئرمین

ii. صوبائی وزیر، لوکل گورنمنٹ اور وائس چیئرمین

ہائوسنگ ٹائون پلاننگ ڈپارٹمینٹ

iii. چیف سیکریٹری میمبر

iv. سیکریٹری، لوکل گورنمنٹ، میمبر

ہائوسنگ

v. میئر یا ایسی صورت میں منسلک میمبر

کاؤنسل کا چیئرمین ہو سکتا ہے

vi. عمارت کا چیف کنٹرولر یا جیسا معاملہ میمبر کے ساتھ

منسلک ضلع کی عمارت کے کنٹرول سیکریٹری بھی

کا سربراہ ہو سکتا ہے۔

vii. منسلک کاؤنسل کے ماسٹر پلان کا میمبر

سربراہ۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔